روزنامہ
CPL 61
الفضل
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
جمعہ 27 اپریل 2001ء - 2 صفر 1422 ہجری - 27- شہادت 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 92

سورہ فاتحہ کی اہمیت

حضرت عبادہ بن صامتؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جب تک فاتحۃ الکتاب یعنی سورۃ فاتحہ نماز میں نہ پڑھی جائے نماز نہیں ہوتی-

(صحیح بخاری کتاب الاذان باب وجوب القراءۃ حدیث نمبر 714)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

سورۃ فاتحہ میں قرآن کریم کے تمام معارف درج ہیں

سورۃ فاتحہ پر جو قرآن شریف کا باریک نقشہ ہے اور ام الکتاب بھی جس کا نام ہے' خوب غور کرو کہ اس میں اجمال کے ساتھ قرآن کریم کے تمام معارف درج ہیں؛ چنانچہ الحمدللہ سے اس کو شروع کیا گیا ہے جس کے معنی یہ ہیں کہ تمام محامد اللہ ہی کے لئے ہیں- اس میں یہ تعلیم ہے کہ تمام منافع اور تمدنی زندگی کی ساری بہبودگیاں اللہ ہی کی طرف سے آتی ہیں' کیونکہ ہر قسم کی ستائش کا سزاوار جبکہ وہی ہے' تو معطی حقیقی بھی وہی ہو سکتا ہے؛ ورنہ لازم آئے گا کہ کسی قسم کی تعریف وستائش کا مستحق بھی وہ نہیں ہے' جو کفر کی بات ہے- پس الحمدللہ میں کیسی توحید کی جامع تعلیم پائی جاتی ہے' جو انسان کو دنیا کی تمام چیزوں کی عبودیت اور بالذات نفع رساں نہ ہونے کی طرف لے جاتی ہے اور واضح اور بین طور پر یہ ذہن نشین کرتی ہے کہ ہر نفع اور سود حقیقی اور ذاتی طور پر خدا تعالیٰ ہی کی طرف سے آتا ہے- کیونکہ تمام محامد اسی کے لئے سزاوار ہیں- پس ہر نفع اور سود میں خدا تعالیٰ ہی کو مقدم کرو- اس کے سوا کوئی کام آنے والا نہیں ہے- اللہ تعالیٰ کی رضا کے اگر خلاف ہو تو اولاد بھی دشمن ہو سکتی ہے- اور ہو جاتی ہے-

اللہ تعالیٰ کی امہات الصفات

پھر اسی سورۃ فاتحہ میں خدا کا نقشہ دکھایا گیا ہے' جو قرآن کریم منوانا چاہتا ہے اور جس کو وہ دنیا کے سامنے پیش کرتا ہے- چنانچہ اس کی چار صفات کو ترتیب وار بیان کیا ہے جو امہات الصفات کہلاتی ہیں- جیسے سورۃ فاتحہ ام الکتاب ہے' ویسے ہی جو صفات اللہ تعالیٰ کی اس میں بیان کی گئی ہیں- وہ بھی ام الصفات ہی ہیں اور وہ یہ ہیں....... رب العالمین' الرحمٰن' الرحیم' مالک یوم الدین- ان صفات اربعہ پر غور کرنے سے خدا تعالیٰ کا گویا چہرہ نظر آ جاتا ہے- ربوبیت کا فیضان بہت ہی وسیع اور عام ہے اور اس میں کل مخلوق کی کل حالتوں تربیت اور اس کی تکمیل کے تکفل کی طرف اشارہ ہے- غور تو کرو جب انسان اللہ تعالیٰ کی ربوبیت پر سوچتا ہے' تو اس کی امید کس قدر وسیع ہو جاتی ہے اور پھر رحمانیت یہ ہے کہ بدوں کسی عمل عامل کے ان اسباب کو مہیا کرتا ہے- جو بقائے وجود کے لئے ضروری ہیں- دیکھو چاند' سورج' ہوا' پانی وغیرہ بدوں ہماری دعا اور التجا کے اور بغیر ہمارے کسی عمل اور فعل کے اس نے ہمارے وجود کے بقا کے لئے کام میں لگا رکھے ہیں اور پھر رحیمیت یہ ہے کہ اعمال کو ضائع نہ کرے اور مالک یوم الدین کا تقاضا یہ ہے کہ بامراد کر دے- جیسے ایک شخص امتحان کے لئے بہت محنت سے تیاری کرتا ہے' مگر امتحان میں دو چار نمبروں کی کمی رہ جاتی ہے' تو دنیوی نظام اور سلسلہ میں تو اس کا لحاظ نہیں کرتے اور اس کو گرا دیتے ہیں' مگر خدا تعالیٰ کی رحیمیت اس کی پردہ پوشی فرماتی ہے اور اس کو پاس کرا دیتی ہے- رحیمیت میں ایک قسم کی پردہ پوشی بھی ہوتی ہے-

(ملفوظات جلد اول ص 125-126)

تحریک وقف زندگی و داخلہ جامعہ احمدیہ

امرائے اضلاع' صدر صاحبان' مربیان و معلمین سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ:

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے متعلق فرماتے ہیں:

"میں جماعت کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ اپنے اخلاص کا ثبوت دے اور نوجوان زندگیاں وقف کریں- ہر احمدی گھر سے ایک نوجوان ضرور اس کام کے لئے پیش کیا جائے- مدرسہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے ہر سال کم از کم پچاس طالب علم آنے چاہئیں- سو ہوں تو بہتر ہے-"

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث جامعہ احمدیہ میں طلباء کی تعداد دیکھتے ہوئے فرماتے ہیں:

"جس تعداد میں جامعہ احمدیہ میں نوجوان داخل ہوتے ہیں اور باقاعدہ مربی بنتے ہیں اسے دیکھتے ہوئے میں سمجھتا ہوں کہ ہماری ضروریات کے ہزارویں حصہ کو بھی پورا نہیں کرتے-"

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"آئندہ سو سالوں میں دین نے جس کثرت سے ہر جگہ پھیلنا ہے اس کے لئے لاکھوں تربیت یافتہ غلام چاہئیں- ایسے واقفین زندگی چاہئیں جو خدا کی راہ میں حضرت محمد ﷺ کے غلام ہوں- ہر طبقہ زندگی سے کثرت کے ساتھ واقفین زندگی چاہئیں-"

جامعہ احمدیہ میں طلباء کی تعداد بڑھانے کے لئے مجلس مشاورت 1961ء کا فیصلہ ہے کہ:

"ہر ضلع کی جماعت 250 چندہ دہندگان پر کم از کم ایک میٹرک پاس طالب علم جامعہ احمدیہ میں برائے تعلیم بھجوائے-"

امرائے اضلاع و صدر صاحبان / مربیان و معلمین سلسلہ سے درخواست ہے کہ اپنے حلقہ سے زیادہ سے زیادہ ذہین' ہونہار خدمت دین کا شوق رکھنے والے مخلص طلباء کو جامعہ احمدیہ میں بھجوانے کی کوشش فرمائیں- اللہ تعالیٰ آپ کی مساعی میں زیادہ سے زیادہ برکت عطا فرمائے-

جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ کے لئے واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو میٹرک کے نتیجہ کے بعد اندازاً اگست 2001ء میں ہوگا- امیدواران کو ہدایت

باقی صفحہ 7 پر

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

سوموار 30/ اپریل 2001ء

12-30 a.m. لقاء مع العرب نمبر245
1-35 a.m. ایم ٹی اے ورائٹی
2-35 a.m. درس القرآن نمبر17
3-55 a.m. یک لجنہ اور ناصرات سے ملاقات۔
5-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
5-35 a.m. چلڈرن کلاس
6-10 a.m. لقاء مع العرب نمبر245
7-15 a.m. ایم۔ٹی۔اے۔ورائٹی
8-00 a.m. اردو کلاس نمبر147
9-20 a.m. چائنیز سیکھئے
9-50 a.m. یک لجنہ اور ناصرات سے ملاقات۔
11-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
11-40 a.m. چلڈرن کارنر۔
11-55 a.m. درس القرآن نمبر17
1-20 p.m. لقاء مع العرب نمبر245
2-30 p.m. اردو کلاس نمبر147
3-35 p.m. دستاویزی پروگرام۔
3-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
5-35 p.m. دستاویزی پروگرام۔
5-55 p.m. فرانسیسی پروگرام۔
7-00 p.m. بنگالی سروس۔
8-00 p.m. ہومیو پیتھی کلاس نمبر15
9-15 p.m. چلڈرن کلاس
9-55 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔درس ملفوظات۔
11-30 p.m. اردو کلاس۔نمبر148

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

منگل یکم مئی 2001ء

12-35 a.m. لقاء مع العرب نمبر246
1-40 a.m. ترکی پروگرام۔
2-10 a.m. روحانی خزائن کوئز پروگرام۔
2-40 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
3-45 a.m. ہومیو پیتھی کلاس۔نمبر15
5-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
5-40 a.m. چلڈرن ملاقات
6-20 a.m. لقاء مع العرب نمبر246
7-25 a.m. ایم۔ٹی۔اے سپورٹس۔(نصرت جہاں اکیڈمی کی سالانہ پاسنگ آؤٹ پریڈ)
8-05 a.m. اردو کلاس نمبر148
9-10 a.m. تقریر: سیرۃ النبیؐ
9-50 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
11-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
11-35 a.m. چلڈرن کارنر۔
12-15 p.m. پشتو پروگرام۔
1-05 p.m. روحانی خزائن کوئز: فتح اسلام
1-30 p.m. لقاء مع العرب۔نمبر246
2-55 p.m. اردو کلاس نمبر148
3-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
5-40 p.m. فرانسیسی پروگرام۔
6-10 p.m. بنگالی ملاقات۔
7-10 p.m. بنگالی سروس۔
8-20 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر178
9-25 p.m. فرانسیسی پروگرام۔
10-00 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔
11-10 p.m. اردو کلاس نمبر149

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بدھ 2/ مئی 2001ء

12-20 a.m. لقاء مع العرب نمبر247
1-20 a.m. نارویجین پروگرام۔
1-55 a.m. بنگالی ملاقات۔
2-55 a.m. ہماری کائنات۔
3-15 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر178
4-20 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
5-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
5-35 a.m. چلڈرن کارنر۔
6-00 a.m. لقاء مع العرب نمبر247
7-05 a.m. بنگالی ملاقات۔
8-15 a.m. اردو کلاس نمبر149
9-20 a.m. فرانسیسی پروگرام
9-50 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر178
11-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
11-40 a.m. چلڈرن کارنر
12-05 p.m. سواحیلی پروگرام۔
1-05 p.m. ہماری کائنات۔
1-35 p.m. لقاء مع العرب نمبر247
2-50 p.m. اردو کلاس نمبر149
3-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
5-30 p.m. اردو اسباق پروگرام نمبر44
5-55 p.m. اطفال سے ملاقات
7-20 p.m. بنگالی سروس۔
8-20 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر179
9-40 p.m. اردو اسباق پروگرام نمبر44
10-05 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔
11-20 p.m. اردو کلاس نمبر150

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعرات 3/ مئی 2001ء

12-30 a.m. لقاء مع العرب نمبر248
1-30 a.m. ایم ٹی اے فرانس
1-50 a.m. اطفال سے ملاقات۔
3-15 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر179
4-30 a.m. اردو اسباق پروگرام نمبر44
5-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
5-35 a.m. چلڈرن کارنر۔
5-50 a.m. لقاء مع العرب نمبر248
6-50 a.m. اطفال سے ملاقات
8-20 a.m. اردو کلاس نمبر150
9-30 a.m. اردو اسباق پروگرام نمبر44
9-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر179
11-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
11-45 a.m. چلڈرن کارنر۔
12-00 p.m. سندھی پروگرام۔
12-55 p.m. تبرکات: حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس کی تقریر
1-40 p.m. لقاء مع العرب نمبر248
2-50 p.m. اردو کلاس نمبر150
3-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
5-40 p.m. آئینہ: حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب پر لگائے جانے والے الزامات کا جواب۔
6-10 p.m. حضور کی مجلس سوال و جواب (انگلش)
7-00 p.m. بنگالی سروس۔
8-05 p.m. ہومیو پیتھی کلاس نمبر15
9-15 p.m. چلڈرن کارنر
9-55 p.m. جرمن سروس۔
11-10 p.m. اردو کلاس نمبر151

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعہ 4/ مئی 2001ء

12-25 a.m. لقاء مع العرب نمبر249
1-25 a.m. ایم ٹی اے لائف سٹائل
2-05 a.m. تبرکات۔
2-35 a.m. کوئز: تاریخ احمدیت۔
3-15 a.m. ہومیو پیتھی کلاس نمبر15۔
4-25 a.m. آئینہ:
5-05 a.m. تلاوت۔درس حدیث۔خبریں۔
5-40 a.m. چلڈرن کارنر۔
6-15 a.m. لقاء مع العرب نمبر249
7-15 a.m. تبرکات
7-45 a.m. اردو کلاس نمبر151
8-45 a.m. ایم ٹی اے لائف سٹائل
9-25 a.m. آئینہ
9-55 a.m. ہومیو پیتھی کلاس نمبر15
11-05 a.m. تلاوت۔درس حدیث۔خبریں۔
11-30 a.m. چلڈرن کارنر۔
12-10 p.m. کوئز: تاریخ احمدیت
12-50 p.m. سرائیکی پروگرام۔
1-40 p.m. لقاء مع العرب نمبر249
2-45 p.m. اردو کلاس نمبر151
3-45 p.m. انڈونیشین سروس
4-15 p.m. بنگالی سروس۔
4-45 p.m. نظم۔درود شریف
5-00 p.m. خطبہ جمعہ۔(لندن سے براہ راست)
6-00 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔خبریں۔
7-00 p.m. دستاویزی پروگرام۔
7-20 p.m. مجلس عرفان
8-20 p.m. خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
9-25 p.m. چلڈرن کارنر۔
9-55 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔
11-10 p.m. اردو کلاس نمبر152

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

AACP کا معلوماتی سیمینار

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز ربوہ چیپٹر کے زیر اہتمام مورخہ 22-اپریل 2001ء بروز اتوار شام ساڑھے پانچ بجے خلافت لائبریری ربوہ کے جدید بلاک کی نچلی منزل میں ایک معلوماتی سیمینار منعقد کیا گیا۔جس کا عنوان "ای کامرس۔ایک تعارف" تھا۔اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم سید طاہر احمد صاحب ناظر تعلیم و پیٹرن ایسوسی ایشن تھے۔محترم سید عزیز احمد صاحب وائس چیئر مین ایسوسی ایشن ای کامرس پر لیکچر دینے کے لئے خصوصی طور پر لاہور سے تشریف لائے تھے۔اپنے لیکچر کے آغاز میں انہوں نے انفارمیشن ٹیکنالوجی کا تعارف پیش کیا جس کے بعد ای کامرس کے بارے میں اپنے لیپ ٹاپ کمپیوٹر کی مدد سے معلوماتی اور تحقیقی لیکچر سے نوازا۔انہوں نے اپنے لیکچر میں درج ذیل امور پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ای کامرس کیا ہے اس کی ضرورت واہمیت' عام کاروبار اور ای کامرس میں فرق۔ای کامرس کے فوائد' اقسام اور ضروریات وغیرہ۔فوائد بیان کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عام کاروبار کی نسبت ای کامرس کے کئی فوائد ہیں جن میں سے چند یہ ہیں۔اس کے ذریعے کاغذ کا استعمال کم ہو جاتا ہے۔مکمل دفتر اور عملہ کی بجائے صرف ایک کمپیوٹر کی ضرورت ہوتی ہے۔ای کامرس بین الاقوامی نیٹ ورک (انٹرنیٹ) کے ذریعے دنیا کے تمام ملکوں سے منسلک ہے ای کامرس کے ذریعے کسی وقت بھی خرید وفروخت ہوسکتی ہے وغیرہ آخر پر محترم سید طاہر احمد صاحب نے اپنے اختتامی خطاب میں محترم سید عزیز احمد صاحب کا تعارف کراتے ہوئے ایسوسی ایشن کے لئے ان کی خدمات کا بھی ذکر فرمایا۔اور حاضرین کو ایسوسی ایشن کی ممبر شپ کے لئے توجہ دلائی۔اس سیمینار میں بعض بزرگان کے علاوہ دیگر مہمان خواتین وحضرات نے بھی شرکت فرمائی۔دعا کے ساتھ اس سیمینار کا اختتام ہوا۔

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے۔سالانہ 900 روپے

غلام مصباح صاحب

نبیوں کا عظیم الشان کمال یہ ہے کہ وہ خدا سے غیب کی خبریں پاتے ہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دی جانے والی چند غیبی خبریں

انبیاء و مامورین کو غیب کی خبروں پر کثرت سے اطلاع دیا جانا ان کا عظیم الشان نشان ہوتا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

’’نبیوں کا عظیم الشان کمال یہ ہے کہ وہ خدا سے خبریں پاتے ہیں چنانچہ قرآن شریف میں آیا ہے (-) خدا تعالیٰ کے غیب کی باتیں کسی دوسرے پر ظاہر نہیں ہوتیں ہاں اپنے نبیوں میں سے جس کو وہ پسند کرے ’جو لوگ‘ نبوت کے کمالات سے حصہ لیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو قبل از وقت آنے والے واقعات کی اطلاع دیتا ہے اور یہ بہت بڑا عظیم الشان نشان خدا کے ماموروں اور مرسلوں کا ہوتا ہے اس سے بڑھ کر اور کوئی معجزہ نہیں۔‘‘

(ملفوظات حضرت مسیح موعود جلد اول ص 274)

غیبی خبروں کے اطلاع دیے جانے کا نشان جس قدر حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو عطا کیا گیا اور کسی نبی کو نہیں عطا گیا۔ آپ کو دی جانے والی غیبی خبروں کا ظہور نہ صرف آج تک ہو رہا ہے بلکہ قیامت تک یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ روم کا غالب آنا‘ قیصر و کسریٰ کی حکومت کا اسلام کے ذریعہ مغلوب ہونا یہ سب ایسے عظیم الشان نشانات ہیں جن کی خبر آنحضرت ﷺ نے مدتوں قبل دنیا کو دے دی تھی۔ مذکورہ بالا خبریں تو مستقبل کے ساتھ تعلق رکھتی تھیں آنحضرت ﷺ نے ایسی غیبی خبروں کے متعلق بھی اطلاع دی جن کا ظہور موقع پر ہی ہوا۔ آیئے آنحضرت ﷺ کے موقع پر اطلاع علی الغیب دیے جانے کے ایمان افروز واقعات کا نظارہ کریں۔

جنگ موتہ کے شہداء کا آپ کو بذریعہ وحی اطلاع دیا جانا

جنگ موتہ کے موقع پر آنحضرت ﷺ نے حضرت زید بن حارثہؓ، حضرت جعفر بن ابی طالب اور حضرت عبداللہ بن رواحہؓ کو ایک دوسرے کے بعد امیر بنا کر ایک لشکر کو موتہ کی طرف روانہ کیا......

اس سریہ میں یہ تینوں صحابہ شہید ہو گئے۔ جس وقت یہ تینوں صحابہ لڑ رہے تھے اس وقت اللہ تعالیٰ بذریعہ وحی جنگ کی اطلاع آپ کو دے رہا تھا۔ چنانچہ آپؐ ساتھ ساتھ باقی صحابہ کو مطلع کر رہے تھے۔ چنانچہ حضرت انسؓ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے حضرت زیدؓ حضرت جعفرؓ اور حضرت عبداللہ بن رواحہ کی شہادت کی خبر موصول ہونے سے قبل ہی لوگوں کو بتا دیا۔ فرمایا زید نے جھنڈا لیا وہ شہید ہو گئے‘ پھر جعفر نے پرچم پکڑا وہ بھی شہید ہو گئے ان کے بعد عبداللہ بن رواحہ نے جھنڈا تھاما وہ بھی شہید ہو گئے اس کے بعد اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار .... خالد نے جھنڈا ہاتھ میں لیا اور اللہ تعالیٰ نے ان کو فتح عطا کی۔‘‘

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب غزوة موتة من ارض الشام)

حضرت حاطب بن ابی بلتعہ کا قصہ

فتح مکہ سے پہلے جب آنحضرت ﷺ روانگی کی تیاری فرما رہے تھے آپ نے یہ کوشش کی کہ اس روانگی کی اطلاع دشمنوں کو نہ پہنچے تاکہ بغیر کسی جنگ و جدال کے فتح حاصل کی جائے اور عوام الناس کو ناحق قتل ہونے سے بچایا جائے۔ غزوہ مکہ کی تیاریاں آخری مراحل میں تھیں کہ حضرت حاطب بن ابی بلتعہ نے اس غزوہ کے متعلق قریش کو ایک خط تحریر کر کے اس کی اطلاع دینی چاہی اور ایک خاتون کے سپرد وہ خط کر دیا کہ قریش کو پہنچا دے‘ چنانچہ وہ عورت خط کو سر کی چوٹی میں چھپا کر روانہ ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے حاطب بن ابی بلتعہؓ کے اس فعل کی خبر اطلاع بذریعہ وحی آپ کو کر دی چنانچہ آپؐ نے حضرت علیؓ حضرت زبیرؓ اور حضرت مقدادؓ کو روانہ فرما کر کہا وہ عورت جس کے پاس حاطب کا خط ہے اس وقت ’’روضہ خاخ‘‘ کے مقام پر ہے۔ جاؤ اور وہ خط لے آؤ....... چنانچہ وہ خط واپس لایا گیا اور حاطب بن ابی بلتعہ سے اس کے متعلق باز پرس کی گئی......

بالآخر آنحضرتؐ نے حاطب بن ابی بلتعہ کو یہ فرماتے ہوئے معاف کر دیا کہ تم معرکہ بدر میں شریک تھے اور اللہ تعالیٰ اہل بدر کو معاف فرما چکا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب غزوة الفتح و مابعث به حاطب بن ابی بلتعه الی اهل مكة....)

فضالہ لیثی کا ارادۂ قتل

فتح مکہ کے موقع پر جب آنحضرت ﷺ طواف کر رہے تھے تو دشمن نے سوچا کہ اب بھی (حضرت) محمد (ﷺ) کو قتل کر کے مسلمانوں کی اس فتح کو شکست میں بدلا جا سکتا ہے چنانچہ فضالہ بن عمیر لیثی نامی ایک شخص قتل کے ارادہ سے آپ کے قریب ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے ناپاک ارادے کی آپ کو اطلاع کر دی چنانچہ آپؐ نے پوچھا کیا فضالہ ہے؟ یہ سن کر اس نے کہا ہاں فضالہ ہوں۔ آپ نے پوچھا تم دل میں کیا کہہ رہے تھے اس نے کہا کچھ نہیں اللہ کا ذکر کر رہا تھا یہ سن کر رسول اللہ ﷺ مسکرائے اور اسے قریب بلا کر اس کے سینہ پر ہاتھ رکھ دیا جس کے نتیجہ میں اس کی ساری نفرت دور ہو گئی اور اس نے اسی وقت اعلان کیا کہ میں اسلام قبول کرتا ہوں۔

(السیرة النبویة لابن هشام الجزء الرابع ص 59 ذکر کیف اسلم فضالة)

عمیر بن وہب کا اسلام لانا

جنگ بدر میں ناکامی کے بعد کفار مکہ کے سینے جذبہ انتقام سے بھرے ہوئے تھے چنانچہ بدر کے چند دن بعد عمیر بن وہب اور صفوان بن امیہ بن خلف جو ذی اثر قریش میں تھے صحن کعبہ میں بیٹھے مقتولین بدر کا ماتم کر رہے تھے کہ اچانک صفوان نے عمیر سے کہا کہ ’’اب تو جینے کا کوئی مزا نہیں رہا۔‘‘ عمیر نے کہا ’’میں تو اپنی جان خطرہ میں ڈالنے کو تیار ہوں لیکن بچوں اور قرض کا خیال مجھے مانع ہو جاتا ہے ورنہ معمولی بات ہے مدینہ جا کر چپکے سے محمد کا خاتمہ کر آؤں اور میرے لئے وہاں جانے کا یہ بہانہ بھی موجود ہے کہ میرا لڑکا ان کے پاس قید ہے۔‘‘ صفوان نے کہا۔ ’’تمہارے قرض اور بچوں کا میں ذمہ دار ہوتا ہوں تم ضرور جاؤ اور جس طرح بھی ہو یہ کام کر گزرو۔‘‘ صفوان سے رخصت ہو کر عمیر اپنے گھر آیا اور ایک تلوار زہر میں بجھا کر مکہ سے نکل کھڑا ہوا جب وہ مدینہ پہنچا تو .... آنحضرت ﷺ نے فرمایا اسے میرے پاس لے آؤ .... اس کے بعد حضرت عمرؓ عمیر بن وہب کو ساتھ لیے آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپؐ نے اسے نرمی کے ساتھ اپنے پاس بٹھا کر پوچھا ’’کیوں عمیر کیسے آنا ہوا؟‘‘ عمیر نے کہا۔ ’’میرا لڑکا آپ کے پاس قید ہے اسے چھڑانے آیا ہوں۔‘‘ آپ نے فرمایا ’’تو پھر یہ تلوار کیوں اٹھا رکھی ہے؟‘‘ اس نے کہا ’’آپ تلوار کا کیا کہتے ہیں بدر میں تلواروں نے کیا کام دیا۔‘‘ آپ نے فرمایا نہیں ٹھیک ٹھیک بات بتاؤ کہ کیسے آئے ہو؟ اس نے کہا بات وہی ہے جو میں کہہ چکا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا ’’اچھا تو گویا تم نے صفوان کے ساتھ مل کر صحن کعبہ میں کوئی سازش نہیں کی۔‘‘ عمیر سناٹے میں آ گیا مگر سنبھل کر بولا ’’نہیں میں نے کوئی سازش نہیں کی‘‘ آپؐ نے فرمایا ’’کیا تم نے میرے قتل کا منصوبہ نہیں کیا؟ مگر یاد رکھو خدا تمہیں مجھ تک پہنچنے نہیں دے گا۔‘‘ عمیر ایک گہرے فکر میں پڑ گیا اور پھر بولا۔ ’’آپ سچ کہتے ہیں ہم نے واقعی یہ سازش کی تھی مگر معلوم ہوتا ہے خدا آپ کے ساتھ ہے جس نے آپؐ کو ہمارے ارادوں سے اطلاع دے دی ورنہ جس وقت میری اور صفوان کی بات ہوئی تھی اس وقت وہاں کوئی تیسرا شخص موجود نہیں تھا اور شاید خدا نے یہ تجویز میرے ایمان لانے ہی کے لئے کروائی ہے اور میں سچے دل سے آپؐ پر ایمان لاتا ہوں۔‘‘

(السیرة النبویة لابن هشام الجزء الثانی ص 316-318 ذکر اسلام عمیر بن وهب)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے عمیر کے واقعہ کے متعلق تحریر فرماتے ہیں:

’’اگر اس جگہ کسی کو یہ سوال پیدا ہو کہ آنحضرت ﷺ کو یہ کس طرح علم ہو گیا کہ عمیر اس نیت سے آیا ہے تو اس کا سیدھا اور سادہ جواب یہ ہے کہ جس خدا نے آپ کو دنیا کی اصلاح کے لئے نبی بنا کر بھیجا تھا اور جس سے کوئی بات پوشیدہ نہیں ہے اسی نے آپ کو اطلاع دے دی۔ دراصل آنحضرت ﷺ کی سیرت کا مطالعہ کرتے ہوئے یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ آپ کوئی معمولی انسان نہ تھے بلکہ آپؐ کو خدا کی طرف سے نبی اور رسول بلکہ خاتم النبیّین ہونے کا دعویٰ تھا۔ لہٰذا ضروری ہے کہ آپؐ کی سیرت و سوانح کا منہاج نبوت کی روشنی میں مطالعہ کیا جاوے۔ پس جس طرح ضرورت زمانہ کے ماتحت دوسرے انبیاء و مرسلین کو اللہ غیب کی باتوں پر آگاہ کرتا رہا ہے اور ان کے ذریعہ سے وقتاً

باقی صفحہ 6 پر

مرزا عرفان قیصر صاحب

آپ بلاتمیز مذہب مریضوں کی عیادت کرتے تھے

حضرت مسیح موعود اور تیمارداری کا خلق

ایک بے سہارا لڑکے کے لئے آپ نے اس قدر توجہ فرمائی کہ حیرت ہوتی تھی

انسان اپنے رشتہ داروں‘ عزیزوں‘ بزرگوں یا دیگر لوگوں کی عیادت کرنے یا بیماری میں ان کی ہر ممکن خدمت کرنے سے مضائقہ نہیں کرتا جہاں کسی نہ کسی نفع ذاتی کی امید ہو یا یہ عیادت و تیمارداری کبھی خوشامد کے رنگ میں ہوتی ہے اور کبھی بغض اور اغراض ذاتیہ کے ماتحت۔ لیکن محض خدا کی رضا کے لئے بیماروں کی بیمار پرسی یا ان کے علاج میں سعی کرنا محض ان لوگوں کا کام ہے جن کے قلوب کو خداتعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے صاف کیا ہو اور اس کا صحیح اندازہ اس وقت ہوسکتا ہے جبکہ عیادت کرنے والے اور مریض کے تعلقات کا پتہ لگ جاوے مثلاً اگر ایک آقا اپنے غلام کی عیادت کے لئے جا رہا ہے تو صاف معلوم ہوگا کہ اس کو جو چیز لے جا رہی ہے وہ محض خدا کی مخلوق سے ہمدردی ہے۔ تب ہی تو وہ نمائش اور تکلف کے مقام سے اتر کر اس کی طرف قدم بڑھا رہا ہے اور اگر کوئی چھوٹے درجہ کا آدمی کسی بڑے آدمی کے لئے جا رہا ہے تو عین ممکن ہے کہ وہ محض اخلاص اور آنحضرت ؐ کی سنت پر عمل کے خیال سے جا رہا ہو لیکن اس کا یہ فعل مختلف قسم کے شکوک کا محل ضرور ہوسکتا ہے۔

حضرت مسیح موعود کی زندگی میں آپ کے اس خلق کا مشاہدہ بھی ایسا موثر اور دلگداز ہے۔ کہ انسان کو حیران کیے بغیر نہیں رہتا۔ خود ان مریضوں نے جن کی عیادت و ہمدردی کے لئے آپ نے قدم اٹھایا۔ اس کا احساس کیا اور شکرگزاری کی روح ان کے اندر بول اٹھی ہے۔ اب میں آپ کے سامنے چند احمدی اور غیر احمدی احباب کی تیمارداری کے واقعات پیش کرتا ہوں۔

لالہ شرمپت رائے کی عیادت

لالہ شرمپت رائے قادیان کے رہنے والے اور حضرت مسیح موعود کی خدمت میں آپ کی بعثت کے ایام سے بھی پہلے آیا کرتے تھے۔ اور آپ کے بہت سے نشانات کے وہ گواہ تھے اور باوجود بار بار کے مطالبوں کے کبھی انہوں نے مؤکد بعذاب حلف کر کے انکار نہ کیا۔ ایک مرتبہ وہ بیمار ہوئے۔ ان کے شکم پر ایک پھوڑا تھا اور اس دنبل نے نہایت خطرناک شکل اختیار کی۔ حضرت اقدس کو اطلاع ہوئی۔ آپ خود لالہ شرمپت رائے کے مکان پر جو نہایت تنگ و تار تھا۔ تشریف لے گئے آپ کے ساتھ اکثر دوست تھے۔

لالہ صاحب کو آپ نے جا کر دیکھا وہ نہایت گھبرائے ہوئے تھے ان کو اپنی موت کا یقین ہو رہا تھا۔ بے قراری سے ایسی باتیں کر رہے تھے جیسا کہ ایک پریشان انسان ہو۔ حضرت صاحب نے اس کو بہت تسلی دی اور فرمایا کہ گھبراؤ نہیں میں ڈاکٹر عبداللہ صاحب کو مقرر کر دیتا ہوں وہ اچھی طرح علاج کریں گے اس وقت قادیان میں ڈاکٹر صاحب ہی ڈاکٹری کے لحاظ سے اکیلے اور بڑے ڈاکٹر تھے۔ چنانچہ دوسرے دن حضرت اقدس ڈاکٹر صاحب کو ساتھ لے گئے اور ان کو خصوصیت کے ساتھ لالہ شرمپت رائے کے علاج پر مامور کر دیا۔ اور اس علاج کا کوئی بار لالہ صاحب پر نہیں ڈالا گیا۔ آپ روزانہ بلاناغہ ان کی عیادت کو جاتے اور جب زخم مندمل ہونے لگا اور ان کی نازک حالت میں تبدیلی ہوگئی تو آپ نے وقفہ سے جانا شروع کر دیا مگر اس کی عیادت کے سلسلہ کو اس وقت تک جاری رکھا۔ جب تک کہ وہ بالکل اچھا ہوگیا۔

(سیرت حضرت مسیح موعود جلد دوم ص170- 169 از حضرت یعقوب علی عرفانی صاحب)

ایک غریب الوطن لڑکے کی تیمارداری

حضرت یعقوب علی عرفانی صاحب سے روایت ہے کہ مکرم سیٹھ حسن صاحب رئیس یادگیر نے (جو سلسلہ کے ایک مخلص اور پرانے احمدی ہیں) عبدالکریم نامی ایک لڑکے کو تعلیم کے لئے بھیجا۔ اتفاق سے اس کو ایک دیوانے کتے نے کاٹا۔ اس کو علاج کے لئے کسولی بھیجا گیا۔ وہاں سے شفایاب ہو کر جب وہ قادیان میں آیا تو یکایک اس کی بیماری عود کر آئی۔ اور دیوانگی کے آثار اس پر ظاہر ہوئے۔ حضرت مسیح موعود کو جب اس واقعہ کی خبر ہوئی تو آپ کا دل اس غریب الوطن کی حالت پر پگھل گیا۔ اور آپ کو دعا کے لئے خاص رقت پیدا ہوئی۔ عبدالکریم کو بورڈنگ سے نکال کر اس مکان کے ایک حصہ میں رکھا جس میں خاکسار تھا۔ وہ مکان سید محمد علی شاہ صاحب مرحوم کا تھا۔ کسولی سے بذریعہ تار معلوم کیا گیا تو انہوں نے اس کو لاعلاج بتایا۔ مگر حضرت صاحب نے اس غریب اور بے وطن لڑکے کے لئے اس قدر توجہ فرمائی کہ حیرت ہوتی تھی۔ تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد آپ اس کی خبر منگواتے تھے۔ اور اپنے ہاتھ سے دوا تیار کر کے اس کے لئے بھجواتے تھے۔ آپ اس قدر بے قرار تھے کہ کوئی اپنے عزیز کے لئے بھی نہیں ہوسکتا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو بچا لیا اور وہ صاحب اولاد ہے۔ اس واقعہ کی تفصیل حضرت اقدس کی تصانیف میں ہے لیکن میں اس واقعہ کو دیکھنے والا ہوں یہ نشان میری آنکھوں کے سامنے میرے مکان میں ظاہر ہوا۔

(سیرت حضرت مسیح موعود مصنف حضرت یعقوب علی عرفانی صاحب جلد نمبر 2 ص292-291)

خود حضرت مسیح موعود نے بھی اس بے قراری اور اضطراب کا اظہار فرمایا ہے۔ جو اس کے لئے آپ کے دل میں پیدا ہوا چنانچہ فرماتے ہیں:۔

”اس غریب اور بے وطن لڑکے کے لئے میرے دل میں بہت توجہ پیدا ہوگئی۔ اور میرے دوستوں نے بھی اس کے لئے دعا کرنے کے لئے بہت ہی اصرار کیا کیونکہ اس غربت کی حالت میں وہ لڑکا قابل رحم تھا اور اس پر دل میں یہ خوف پیدا ہوا کہ اگر وہ مر گیا تو ایک برے رنگ میں اس کی موت شماتت اعداء کا موجب ہوگی۔ تب میرا دل اس کے لئے سخت درد اور بیقراری میں مبتلا ہوا اور خارق عادت توجہ پیدا ہوئی۔

(روحانی خزائن جلد 22 ص480)

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی عیادت

حضرت مفتی صاحب بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت مسیح موعود مع خدام ایک مقدمہ میں شہادت کے واسطے ملتان تشریف لے گئے۔ اور واپسی پر لاہور میں ایک دو روز ٹھہرے۔ تو عاجز راقم بیمار تھا۔ حضور کی خدمت میں حاضر نہ ہوسکا۔ حضور نے دریافت فرمایا۔ کہ مفتی صاحب ملنے نہیں آئے۔ کیا سبب ہے۔ کسی نے عرض کی کہ وہ بیمار ہیں چل نہیں سکتے۔ اس پر حضور خود میرے مکان پر تشریف لائے۔ دیر تک میرے پاس بیٹھے رہے۔ پانی منگوا کر کچھ پڑھ کر اس میں دم کیا۔ اور مجھے پلایا۔ اور اٹھتے ہوئے فرمایا۔ آپ بیمار ہیں۔ بیمار کی دعا بھی قبول ہوتی ہے۔ آپ ہماری کامیابی کے واسطے دعا کریں۔

(ذکر حبیب از حضرت مفتی محمد صادق صاحب ص327)

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کی عیادت بذریعہ خط

حضرت مولوی صاحب خود بیان کرتے ہیں کہ:

میں گزشتہ اکتوبر (اکتوبر 1899ء)‘ میں بیمار ہوگیا اور اس وقت چند روز سیالکوٹ کے لئے گیا ہوا تھا۔ میری حالت بہت نازک ہوگئی۔ میرے عزیز مکرم دوست میر حامد شاہ صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ضلع سیالکوٹ نے میری بیماری کے متعلق حضرت صاحب کو خط لکھا آپ نے اس کے جواب میں جو خط لکھا میں اسے درج کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ اس لئے کہ میرے نزدیک وہ خط حضرت صاحب کے مظہر اللہ ہونے کی بڑی دلیل ہے۔

”مکرمی اخویم مولوی عبدالکریم صاحب اس وقت قریباً دو بجے کے وقت وہ خط پہنچا جو اخویم سید

باقی صفحہ 6 پر

ڈاکٹر محمد عامر خان صاحب

قوت مدافعت (Immunity)

انسانی جسم کو تمام بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لئے قوت مدافعت ضروری ہے

وہ قوت جو انسانی جسم کو مختلف بیماریوں سے بچاتی ہے قوت مدافعت (Immunity) کہلاتی ہے۔

یہ اصطلاح زیادہ تر جراثیمی بیماریوں کے لئے استعمال ہوتی ہے یعنی وہ قوت جو انسانی جسم کو مختلف جراثیمی بیماریوں سے محفوظ رکھتی ہے (Immunity) کہلاتی ہے۔ زیادہ تر جراثیمی بیماریاں (Microbial Diseases) دو قسم کی ہوتی ہیں یعنی (Bacterial) جو بیکٹیریا کی وجہ سے ہوتی ہیں اور (Viral) جن کا باعث مختلف وائرس ہوتے ہیں۔

قوت مدافعت (Immunity) کی اقسام

Immunity کو بنیادی طور پر دو اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ 1- قدرتی (Natural) (Non-Specific)
2- اکوائرڈ یا (Specific Acquired) ان دونوں کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

قدرتی قوت مدافعت

(Natural Immunity)

یہ قدرتی یا غیر مخصوص قوت مدافعت اللہ تعالیٰ نے ہر انسانی جسم کو ودیعت کر رکھی ہے۔ یہ رحمان خدا کا وہ تحفہ ہے جو ہمیں بن مانگے دیا گیا ہے۔ یہ قوت قدرتی طور پر ہر انسان میں موجود ہوتی ہے اور کسی خاص بیماری سے مخصوص نہیں ہوتی بلکہ ہر ایک بیماری کے خلاف انسانی جسم کو بچانے کی کوشش کرتی ہے اسی لئے اسے (Non-Specific) قوت مدافعت کہا جاتا ہے۔ اس میں وہ تمام چیزیں اور عوامل شامل ہیں جو فوری طور پر کسی بھی جراثیمی بیماری کے راستے میں رکاوٹ (Barriers) پیدا کر دیتے ہیں۔ یہ بنیادی طور پر چار اقسام میں منقسم ہیں۔

1- میکانی رکاوٹیں

(Mechanical Barriers)

یہ وہ تمام رکاوٹیں ہیں جو میکانی طریقے سے جراثیمی بیماریوں کے خلاف ہماری حفاظت کرتے ہیں۔ ان میں جلد اور جسم کی اندرونی جھلیاں میوکس ممبرینز (Mucus Membranes) شامل ہیں۔ اسی طرح ناک کے اندر موجود بال (Nasal Hair) مختلف جراثیم اور مٹی کے ذرات کو ہمارے جسم میں داخل ہونے سے روکتے ہیں۔

2- کیمیاوی رکاوٹیں

(Chemical Barriers)

جسم میں موجود بعض کیمیاوی مادے جراثیم کش اثرات رکھتے ہیں۔ ان میں جسم کے مختلف حصوں میں موجود ہلکے تیزاب اور خامرے (Enzymes) شامل ہیں۔

3- خلیات کا دفاع

(Phagocytosis)

یہ وہ عمل ہے جس میں جسم میں موجود بعض اہم خلیے، جسم میں داخل ہونے والے جراثیم کے مد مقابل آ جاتے ہیں اور ان پر حملہ آور ہو کر ان جراثیم کا حملہ پسپا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ خلیات ان جراثیم کو نگل (Engulf) کر تباہ کر دیتے ہیں۔ ان خلیات کو انسانی جسم کی فوج بھی کہا جا سکتا ہے۔ یہ خلیات ایک بڑی تعداد میں انسانی خون میں بھی موجود ہوتے ہیں۔

4- مفید جراثیم

(Antimicrobial Flora)

انسانی جسم کے بعض حصوں میں ایسے جراثیم (بیکٹیریا) بھی قدرتی طور پر موجود ہوتے ہیں جو انسانی جسم کے لئے مفید ہوتے ہیں۔ ان کے مختلف فوائد میں سے ایک فائدہ یہ بھی ہوتا ہے کہ وہ اپنی جگہ موجود رہ کر، وہاں پر حملہ آور ہونے والے خطرناک جراثیم سے مقابلہ کرتے ہیں۔ گویا انسانی جسم کی حفاظت کے لئے "جراثیم"۔ جراثیم کا مقابلہ کرتے ہیں ان مددگار جراثیم کو (Commensals) کہتے ہیں۔

مخصوص قوت مدافعت

(Acquired Immunity)

اس میں وہ تمام میکنزم شامل ہیں جن کے ذریعے انسانی جسم کسی "مخصوص" بیماری کے خلاف (Active) ردعمل دکھاتا ہے۔ اور حملہ آور جرثوموں کو ختم کر کے ان جرثوموں کے بارے میں معلومات بھی ریکارڈ کر لیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسی طرح کے جراثیم اگر دوبارہ جسم پر حملہ آور ہوں تو ان کا حملہ اتنا شدید نہیں ہوتا جتنا پہلا حملہ ہوتا ہے۔ بلکہ بعض بیماریاں تو دوبارہ ہوتی ہی نہیں۔

دو نظام "T" اور "B" خلیات

اس میں دو مختلف نظام حصہ لیتے ہیں۔ پہلا نظام مخصوص خلیات "B" Lymphocytes کا نظام ہے۔ خدا تعالیٰ نے انسانی جسم کو یہ طاقت عطا فرمائی ہے کہ وہ بیرونی حملہ آور جراثیم کو پہچان سکتا ہے اور انہیں (Non Self) لیبل کر دیتا ہے۔ (یہ جراثیم عموماً (Antigen) کی صورت میں ہمارے جسم میں داخل ہوتے ہیں)۔ جب ایسا Antigen ہمارے جسم میں داخل ہوتا ہے تو یہ مخصوص "B" Cells اس کے خلاف مدافعتی پروٹین Antibody بنا دیتے ہیں۔ جو متعلقہ Antigen کے ساتھ مل کر اسے غیر موثر بنا دیتا ہے۔ اس طرح جسم آسانی سے ان جراثیم سے چھٹکارا حاصل کر سکتا ہے۔

دوسرا نظام مخصوص خلیات "T" Lymphocytes کا نظام ہے۔ یہ خلیات جسم میں داخل ہونے والے جراثیم یا (Antigen) کے ساتھ (Attach) ہو جاتے ہیں اور مخصوص کیمیکلز خارج کرتے ہیں جنہیں (Lymphokines) کہتے ہیں جو کہ جسم کے قدرتی مدافعتی نظام کو متحرک کرنے کے ساتھ ساتھ دوسرے "T" Lymphocytes کی مدد سے جراثیم کو ہلاک کرتے ہیں۔ جسم میں موجود کینسر کے خلیات کا مقابلہ بھی "T" Cells کرتے ہیں۔

یہ مخصوص قوت مدافعت ہم دو طریقوں سے حاصل کر سکتے ہیں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔

1- متحرک طریقہ

(Active Immunity)

1- جب کوئی جراثیم (Antigen) کی شکل میں انسانی جسم میں داخل ہوتا ہے تو جسم اس کے خلاف مخصوص مدافعتی پروٹین یعنی (Antibody) بنانا شروع کر دیتا ہے۔ جو اس (Antigen) کا مقابلہ کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔ یہ عمل قدرتی طور پر خود بخود شروع ہو جاتا ہے۔ یہ قوت مدافعت مصنوعی طور پر (Immunization) یا (Vaccination) کے ذریعے بھی حاصل کی جا سکتی ہے۔ اس عمل میں کسی بیماری کے مردہ یا نیم مردہ جراثیم انسانی جسم میں داخل کر دئے جاتے ہیں۔ جو جسم کو نقصان نہیں پہنچاتے بلکہ جسم میں ان جراثیم کے خلاف (Antibody) بنانا شروع کر دیتا ہے جب اس بیماری کے جراثیم دوبارہ (زندہ حالت میں) جسم میں داخل ہوتے ہیں تو اس کا مقابلہ کرنے کے لئے (Antibodies) پہلے سے موجود ہوتے ہیں بچوں کی چھ مشہور بیماریوں یعنی تپ دق، پولیو، خناق، کالی کھانسی، خسرہ اور تشنج پر قابو پانے کے لئے یہی طریقہ استعمال کیا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان بیماریوں کی شرح (خصوصاً پولیو خناق اور تشنج) بہت کم ہو گئی ہے۔ "B" Hepatitis کی خطرناک بیماری سے بچاؤ بھی اس کی ویکسین کی مدد سے ممکن ہو سکا ہے۔ یہ بیماری پیدا ہونے سے پہلے حفظ ماتقدم کے طور پر دئے جا سکتے ہیں۔

2- فوری طریقہ

(Passive Immunity)

بعض اوقات کسی خطرناک بیماری کے جراثیم انسانی جسم میں داخل ہو جاتے ہیں اور اس بات کا انتظار کرنا کہ کب اس کے خلاف Antibody بنیں گے، خطرناک ثابت ہو سکتا ہے، لہٰذا بنے بنائے (Ready Made Antibody) مریض کے جسم میں داخل کر دئے جاتے ہیں تا کہ وہ متعلقہ Antigen کا مقابلہ کر سکیں۔ یہ Antibody کسی جانور یا دوسرے انسان میں پہلے سے تیار کر لئے جاتے ہیں اور تجارتی پیمانے پر دستیاب ہوتے ہیں۔ اس کی ایک مثال خناق کے جراثیم کے پیدا کردہ زہر (Toxin) کے خلاف Diphtheria Antitoxin ہے۔ یہ عموماً کم یاب اور مہنگے ہوتے ہیں۔

ماں کا تحفہ

Passive Immunity کی ایک مثال قدرتی طور پر ماں سے بچے کو (Antibodies) کی فراہمی ہے۔ یہ Antibody بچے کی پیدائش سے پہلے بھی ماں سے بچے کو ملتے ہیں اور پیدائش کے بعد ماں کے دودھ کے ذریعے بچے میں داخل ہوتے ہیں اور اسے فوری طور پر ہونے والی کئی بیماریوں سے بچاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ نوزائیدہ بچے پیدائش کے بعد چند ماہ تک اکثر جراثیمی بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں۔ خصوصاً وہ بچے جو صحت مند ماں کا دودھ پیتے ہیں۔

مشترکہ خدمت

یہ بات قابل ذکر ہے کہ قوت مدافعت یعنی

Immunity دونوں نظام یعنی Natural اور Acquired مل جل کر انسان کی خدمت کرتے ہیں اور دونوں کا آپس میں گہرا رابطہ ہوتا ہے۔

وہ عوامل جو کسی بھی انسان کی قوت مدافعت (Immunity) پر اثر انداز ہوتے ہیں مندرجہ ذیل ہیں۔

1-عمر Age

چھوٹی عمر کے بچوں اور بوڑھے افراد میں قوت مدافعت کم ہوتی ہے۔ اسی لئے وہ آسانی سے بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔

2 غیر متناسب خوراک

(Malnutrition)

پسماندہ اور ترقی پذیر ممالک کا ایک بڑا مسئلہ غذا کے حصول کا مسئلہ ہے۔ ان ممالک میں متناسب غذا میسر نہ آنے کی وجہ سے ان افراد کی قوت مدافعت کم ہو جاتی ہے۔ خصوصاً لحمیات یا پروٹین کا غذا میں نہ ہونا۔ قوت مدافعت کو بری طرح متاثر کرتا ہے۔ کیونکہ Antibodies بھی پروٹین سے بنتے ہیں۔

3-انفیکشن (Infections)

بہت سے انفیکشن قوت مدافعت کو کم کر دیتے ہیں۔ ان کی سب سے بڑی مثال AIDS کی بیماری ہے۔ جس میں انسان کی قوت مدافعت بہت کم ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ ملیریا اور خسرہ جیسے انفیکشن سے بھی قوت مدافعت کم ہو جاتی ہے۔

4-دیگر بیماریاں

(Other Diseases)

ذیابیطس، گردوں کی خرابی، اور جسم کے مختلف حصوں کے سرطان جیسی بیماریوں میں بھی انسان قوت مدافعت بہت کم ہو جاتی ہے۔

5-حمل (Pregnancy)

دوران حمل، خواتین کی قوت مدافعت کم ہو جاتی ہے خصوصاً وہ خواتین جنہیں پوری خوراک میسر نہیں آتی۔

6-ادویات (Drugs)

بعض ادویات مثلاً کینسر کے علاج میں استعمال ہونے والی ادویات اور Steroids کا استعمال قوت مدافعت کو کم کر دیتا ہے۔

7-دیگر جراثیم

(Pathogens)

بعض بیماریوں کے جراثیم جسم میں موجودگی انسانی قوت مدافعت پر بہت برا اثر ڈالتی ہے مثلاً تپ دق کے بیکٹیریا، خسرہ اور Herpes وغیرہ کے وائرس، اور مختلف Fungi اور Parasites کی بیماریاں قوت مدافعت کو کم کر دیتی ہیں۔ اور انسانی جسم مزید بیماریوں کا شکار ہو سکتا ہے۔

☆☆☆☆

بقیہ صفحہ 4

حامد شاہ صاحب نے آپ کے حالات علالت کے بارہ میں لکھا ہے۔ خط کے پڑھتے ہی کوفت و غم سے وہ حالت ہوئی جو خدا تعالیٰ جانتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اپنا خاص رحم فرمائے میں خاص توجہ سے دعا کروں گا۔ اصل بات یہ ہے کہ میری تمام جماعت میں آپ دو ہی آدمی ہیں جنہوں نے میرے لئے اپنی زندگی دین کی راہ میں وقف کر دی ہے ایک آپ ہیں اور ایک مولوی نورالدین صاحب ابھی تک تیسرا آدمی پیدا نہیں ہوا۔ اس لئے جس قدر قلق ہے اور جس قدر بے آرامی ہے۔ بجز خدا تعالیٰ کے اور کون جانتا ہے۔ اللہ تعالیٰ شفا بخشے اور رحم فرمائے اور آپ کی عمر دراز فرمائے آمین ثم آمین جلد کامل صحت سے مجھے اطلاع بخشیں۔"

(سیرت حضرت مسیح موعود مصنفہ حضرت مولانا عبدالکریم صاحب ص 47-46)

حضرت شیخ یوسف علی نعمانی صاحب کی بیماری کا واقعہ

پیر سراج الحق صاحب بیان کرتے ہیں کہ شیخ صاحب کا خط میرے پاس آیا کہ میں بیمار ہوں۔ اور میری زندگی کی کوئی صورت نہیں یہاں طبیبوں سے علاج کرالیا کچھ فائدہ نہیں ہوا اور میرا ارادہ ہے کہ میں دارالامان حاضر ہوں اور حضرت مولانا نورالدین سے علاج کراؤں اور حضرت صاحب سے دعا۔ اس خط کے دو تین روز بعد اچانک آدھی رات کو شیخ صاحب معہ فیض اللہ صاحب خالدی، ہمشیرہ زادہ اور حاجی حکیم اللہ جنیدی اور خسرہ پورہ اور دو سپاہی سرکاری ریاست سنگرور کے ڈولی میں سوار آ گئے۔ اس وقت میں نے ان کو مہمان خانہ میں ٹھہرایا اور صبح کو حضرت اقدس کی خدمت میں خاکسار نے عرض کیا کہ شیخ یوسف علی نعمانی سخت بیمار ہو کر آئے ہیں۔ چل پھر نہیں سکتے۔ فرمایا اللہ تعالیٰ رحم کرے کہاں ٹھہرایا ہے میں نے عرض کی فی الحال مہمان خانہ میں برلب تالاب ٹھہرا دیا ہے فرمایا ٹھہرو ہم بھی ان سے ملنے کے لئے چلتے ہیں وہ بیمار ہیں عیادت بھی ہو جائے گی پھر حضرت اقدس معہ چند احباب جو اس وقت حاضر تھے مہمان خانہ میں شیخ صاحب کے پاس تشریف لے گئے اور ان کو دیکھا اور مرض کا حال دریافت فرما کر خاکسار کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا کہ ہمارے پاس کے مکان میں لے جاؤ تاکہ ہم ان کو ہر روز دیکھتے رہیں یہ جگہ دور ہے اور فرمایا کہ کھانے کے واسطے اطلاع دیتے رہو جیسا کھانا چاہیں وہ تیار ہو جایا کرے اور کسی چیز کی تکلیف نہ ہو۔

شیخ صاحب نے عرض کیا کہ غریب نواز میں حضور کے قدموں میں اس واسطے حاضر ہوا ہوں کہ یہاں دعا اور دوا دونوں ہیں اور یہ ارادہ کر کے آیا ہوں کہ اگر شفا ہو تو حضور کے روبرو ہو اور جو موت مقدر ہے تو حضور کے قدموں میں ہو۔

جمال یار گر پیش نظر ہو
کسی کا کس طرح واں سے گزر ہو
مزہ آ جائے مرنے میں بھی ہم کو
قدم ہوں یار کے اور اپنا سر ہو

پس شیخ صاحب کو حسب الارشاد قریب کے مکان میں ٹھہرایا گیا۔ اس زمانہ میں حضرت اقدس سیر کے لئے ہر روز ایک دو میل بعد طلوع آفتاب تشریف لے جایا کرتے تھے اور بعد واپسی اگرچہ تکان بھی ہوتا۔ تب بھی یوسف صاحب کے پاس جاتے اور حضرت مولانا نورالدین صاحب کا علاج ہونے لگا اور روز بروز فائدہ کی صورت نظر آنے لگی۔ شیخ یوسف نعمانی صاحب خود اس بیماری کے متعلق بیان کرتے ہیں کہ:-

"اللہ تعالیٰ کی فضل و رحمت ہمارے شامل حال ہوئی کہ اس کے مبائعین اور انصار میں داخل فرمایا۔ اور پھر بار بار آنے کی توفیق رفیق بخشی اور پھر ایسی سخت بیماری کی حالت میں بھی اس کے قدموں میں لا ڈالا اور پھر میں مر چکا تھا اور اس کی دعا سے زندہ ہوا۔

(تذکرۃ المہدی حصہ اول ص 92-91)

☆☆☆☆

بقیہ صفحہ 3

فوقتاً خوارق و معجزات ظاہر ہوتے رہے ہیں اسی طرح ضروری تھا کہ آپ کے ذریعہ بھی اللہ تعالیٰ اپنے علم و قدرت کی مخفی طاقتوں کا اظہار کرے اور کوئی وجہ نہیں کہ اگر ہم دنیا کی دوسری باتوں کو معتبر لوگوں کی شہادت کی وجہ سے مانتے ہیں تو آیات و معجزات کو معتبر شہادت کے ہوتے ہوئے نہ مانیں۔"

(سیرت خاتم النبیین ﷺ حصہ دوم ص 376)

بہرحال یہ ہے آنحضرت ﷺ کا عظیم الشان نشان اور آپ کی صداقت کا منہ بولتا اور آفتاب کی طرح روشن ثبوت جس کی روشنی کو دیکھ کر فضالہ اور عمیر جیسے دشمنان رسول کو حلقہ بگوش اسلام کی توفیق ملی۔

اللھم صل علی محمد و بارک وسلم۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33229 میں رضا احمد ولد میاں ریاض احمد پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمندر P.o بھوانا ضلع جھنگ حال یو ایس اے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-5-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ /-2500 $ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضا احمد ساکن سمندر ضلع جھنگ حال یو۔ ایس۔ اے گواہ شد نمبر 1 ظفر اے رزاق پوسٹ بکس نمبر U.S.A #299 گواہ شد نمبر 2 سلیمان خالد U.S.A-

مسل نمبر 33230 میں محمد احمد منور ولد مکرم صدیق احمد منور پیشہ طالب علمی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 3/2 فیکٹری ایریا ربوہ حال ماریشس بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ /-2212 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احمد منور 3/2 فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 1 Mamode Anif ماریشس گواہ شد نمبر 2 Jowaheer zize ماریشس Ahmad Tajoo-

☆☆☆☆

عطیۂ خون
خدمت بھی ثواب بھی

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

مکرم محمود احمد منیب مربی سلسلہ (دعوت الی اللہ) کی والدہ محترمہ نوربی بی صاحبہ آف ادرحماں ضلع سرگودھا 17-اپریل بروز منگل اپنے گھر میں گر گئیں اور کولہے کی ہڈی ٹوٹ گئی- 20-اپریل بروز جمعہ ان کا آپریشن ساحل ہسپتال میں مکرم ڈاکٹر ولی محمد صاحب سرجن نے کیا- الحمدللہ کہ آپریشن کامیاب رہا- درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو شفائے کاملہ عطا فرمائے- اور بعد کی ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور صحت وسلامتی والی بابرکت زندگی سے نوازے-

سانحہ ارتحال

مکرم ہود احمد ایوب صاحب نیجر نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کے والد محترم مکرم ملک سعید احمد اشرف صاحب دارالبرکات ربوہ حال ٹورنٹو مورخہ 24-4-2001 کو کینیڈا میں وفات پا گئے- مرحوم کی نماز جنازہ اور تدفین کینیڈا میں ہی قطعہ موصیاں میں ہوگی- احباب کرام سے انکی بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے درخواست دعا ہے-

اعلان داخلہ

یونیورسٹی آف سندھ جام شورو نے ایم فل پائی زوالوجی/اینالیٹیکل کیمسٹری اور ڈویلپمنٹ سٹڈیز میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے داخلہ فارم 15 مئی تک جمع کروائے جا سکتے ہیں- مزید معلومات کے لئے دیکھئے ڈان 22-اپریل-

اعلان دارالقضاء

(محترمہ ملکہ مہر نگار صاحبہ بابت ترکہ مکرم محمد یامین صاحب)

محترمہ ملکہ مہر نگار صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد یامین صاحب ساکن مکان نمبر 51/17 دارالرحمت وسطی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پا گئے- قطعہ نمبر 51/17 رقبہ دس مرلہ (دارالرحمت وسطی) میں سے ان کے نام پانچ مرلے منتقل شدہ ہیں- ان کا یہ رقبہ میرے نام منتقل کر دیا جائے- دیگر ورثاء کی تفصیل یہ ہے-

(1) مکرم معین احمد پاشا صاحب (بیٹا)
(2) مکرم منور احمد صاحب (بیٹا)
(3) مکرم مبارک احمد نعیم صاحب (بیٹا)
(4) محترمہ فرزانہ زر نگار صاحبہ (بیٹی)
(5) مکرم عمران احمد ناصر صاحب (بیٹا)
(6) محترمہ ملکہ مہر نگار صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں-

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ہومیو پیتھک علمی نشست

مورخہ 29-اپریل 2001ء شام پانچ بجے نصرت جہاں اکیڈمی کے ہال میں ہیپاٹائٹس کے موضوع پر ہومیو پیتھک علمی نشست منعقد کی جائے گی- جس میں ہومیو پیتھک ڈاکٹر سجاد حسن خان صاحب آف لاہور شریک ہوں گے- دلچسپی رکھنے والے احباب وخواتین سے شرکت کی درخواست ہے-

(صدر احمدیہ ہومیو پیتھک ایسوسی ایشن)

دورہ نمائندہ الفضل

مکرم منور احمد بجہ صاحب نمائندہ الفضل ضلع نارووال شیخوپورہ کے دورہ پر بغرض چندہ الفضل' بقایا جات کی وصولی اور توسیع اشاعت الفضل کے لئے آ رہے ہیں-

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ نمائندہ سے تعاون فرمائیں- (مینجر الفضل ربوہ)

موصیان توجہ فرمائیں

دوران ملازمت اگر کسی موصی کی وفات ہوتی ہے تو گریجوائٹی موصی کا ترکہ شمار نہیں ہوگا- بلکہ ورثاء اپنے اپنے شرعی حصہ کے مطابق اگر موصی ہوں تو حصہ آمد ادا کریں گے- البتہ پنشن جو بیوہ کے نام ہوتی ہے اگر بیوہ موصیہ ہے تو وہ اس پوری پنشن پر حصہ آمد ادا کرتی رہیں گی-"

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

آرمی میں ریگولر کمیشن

پاکستان آرمی میں ریگولر کمیشن حاصل کیجئے 108 پی ایم اے لانگ کورس میں داخلہ کے لئے اپنی رجسٹریشن قریبی آرمی سلیکشن اور ریکروٹمنٹ سنٹر میں یکم مئی تا 12 مئی تک کروالیں-

مزید معلومات کے لئے دیکھئے جنگ /ڈان 22-اپریل 2001ء

بقیہ صفحہ 1

فرمائیں کہ وہ داخلہ کے لئے ابھی سے اپنی درخواست مقامی جماعت کے امیر صاحب /صدر صاحب کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو بھجوائیں اور میٹرک کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ کی اطلاع دیں- درخواست میں نام- ولدیت- تاریخ پیدائش- عمر اور مکمل پتہ درج کریں-

امیدواران قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا سیکھیں- روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں- دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں- نیز خدام الاحمدیہ کی مرکزی تربیتی کلاس ربوہ میں شامل ہونے کی کوشش کریں-

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

ملا عمر الیکشن میں منتخب ہوں

افغانستان کے سابق وزیر اعظم حکمت یار نے الٰہی بخش سومرو' قاضی حسین احمد اور وسیم سجاد کو یقین دہانی کرائی ہے کہ اگر طالبان کے سربراہ ملا عمر الیکشن میں منتخب ہو جائیں تو ان کو امیر المومنین تسلیم کر لوں گا ملا عمر افغانستان میں مشاورتی کونسل قائم کر کے ہر ضلع کو اس میں نمائندگی دیں- انہوں نے کہا کہ طالبان حکومت زیادہ دیر قائم نہیں رہ سکے گی کیونکہ یورپی یونین کی مدد سے 20ہزار افراد پر مشتمل فوج طالبان پر حملہ کرنے والی ہے-

انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں روکی جائیں

انسانی حقوق کی عالمی تنظیم ایمنسٹی انٹرنیشنل نے بھارت پر زور دیا ہے کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں روکے- مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں میں اضافہ تشویشناک ہے-

شمالی اتحاد نے مزید اسلحہ حاصل کر لیا

طالبان کے مخالف شمالی اتحاد نے بھارت روس اور ایران سے مزید اسلحہ حاصل کر لیا ہے- احمد شاہ مسعود کو دوستم سمیت دیگر گروپوں کی حمایت حاصل ہوگی- طالبان کی پیش قدمی روکنے اور زیر کنٹرول علاقے واپس لینے کے لئے حملے کی تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں-

امریکہ نے چین کا احتجاج مسترد کر دیا

تائیوان کو ہتھیاروں کی فراہمی کے بارے میں امریکہ نے چین کا احتجاج مسترد کر دیا ہے امریکہ نے کہا ہے کہ چین اسلحے کی فروخت پر احتجاج نہ کرے بلکہ امریکی جاسوس طیارے کی واپسی کے معاملے پر بات چیت کا سلسلہ آگے بڑھائے- موجودہ حالات میں تائیوان کی سلامتی کے لئے خطرات پیدا ہو رہے تھے اس لئے اس کو ہتھیار فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے-

اسرائیل نے فلسطینی علاقوں کی ناکہ بندی کر دی

اسرائیل نے فلسطین کے ساتھ ملنے والے راستوں کی ناکہ بندی کر دی ہے- فائرنگ سے دو فلسطینی زخمی ہو گئے- ناکہ بندی کے باعث ہزاروں فلسطینی روزگار سے محروم ہو گئے- اسرائیل نے کہا ہے کہ ناکہ بندی کا مقصد اسرائیل کی آزادی کی سالگرہ کے موقع پر اسرائیلی عوام کو حملوں سے محفوظ رکھنا ہے- امریکہ نے فلسطینی علاقوں کی ناکہ بندی کو جائز قرار دے دیا ہے- فلسطینی حکام نے الزام لگایا ہے کہ اریل شیرون فلسطینیوں کو اقتصادی طور پر تباہ کرنا چاہتے ہیں- مصر کے صدر حسنی مبارک نے کہا ہے یورپی یونین مشرق وسطیٰ میں امن قائم کروانے میں اپنا کردار ادا کرے-

فلپائن کے سابق صدر گرفتار

فلپائن کے سابق صدر جوزف ایسٹراڈا کو اپنے عہدے کے ناجائز استعمال اور مالی بدعنوانی کے الزامات میں گرفتار کر لیا گیا- فلپائن کے قانون کے تحت ان الزامات کے تحت موت کی سزا بھی ہو سکتی ہے- سابق صدر کی گرفتاری کے خلاف دارالحکومت منیلا میں زبردست مظاہرے ہوئے 64 سالہ معزول صدر نے اپنے ردعمل میں کہا کہ میں تاحال فلپائن کا منتخب صدر ہوں- شفاف کارروائی کی توقع نہیں- پبلسٹی کے ذریعے مجھے پہلے ہی سزا دی جا چکی ہے- انہوں نے الزام لگایا کہ خاتون صدر گلوریا آرویو نے میری گرفتاری کے لئے عدالتوں پر دباؤ ڈالا- صدر گلوریا نے ایسٹراڈا کی گرفتاری کو تاریخی لمحہ قرار دیا ہے- سابق صدر کی گرفتاری کے بعد پولیس اور مظاہرین میں کئی بار تصادم ہوا- کئی افراد زخمی ہو گئے-

برازیل کی جیل میں ہنگامہ 4 قیدی ہلاک

برازیل کے شہر ساؤ پاؤلو کی جیل میں قیدیوں کے دو متحرک گروپوں میں ہنگامہ آرائی کے باعث 4 قیدی ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے پولیس نے بروقت کارروائی کر کے بڑے خطرات کو ٹال دیا-

نائیجیریا کے فوجی سربراہ برطرف

نائیجیریا کی حکومت کے خلاف بیان بازی پر فوج کے سربراہ جنرل وکٹو کو ملازمت سے برطرف کر دیا گیا- انہوں نے بیان دیا تھا کہ امریکہ نائیجیریا کی فوجی تنصیبات پر زیادہ رسائی رکھتا ہے اس کے بعد عوام کی طرف سے ان پر نکتہ چینی کی جا رہی تھی- واضح رہے کہ آزادی حاصل کرنے کے بعد فوج چھ جمہوری حکومتوں کو برطرف کر کے اقتدار خود سنبھال چکی ہے-

دہلی میں پینے کا پانی راشن کارڈ پر

بھارت کے دارالحکومت دہلی میں پینے کا پانی راشن کارڈ کے ذریعے دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے- وزیر مملکت ایل این سندھو نے نئی دہلی میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہمیں عوامی پریشانی کا اندازہ ہے- دہلی کی ایک کروڑ چالیس لاکھ افراد کی آبادی کے لئے پینے کے پانی کا فراہم کرنا بہت مشکل ہو چکا ہے-

جنوبی کوریا کے عوام جاپان کے مخالف

ایک سروے سے ثابت ہوا ہے کہ جنوبی کوریا کے 95فیصد عوام جاپان کے زبردست مخالف ہیں- مخالفت میں اضافہ جاپانی حکومت کی طرف سے متنازعہ درسی کتب کی منظوری کے باعث ہوا-

بھارتی کرکٹ بورڈ کی دھمکی

بھارتی کرکٹ بورڈ نے بین الاقوامی میچوں کے بائیکاٹ کی دھمکی دے دی ہے- بورڈ نے پاکستان کے ساتھ کھیلنے کی اجازت نہ دینے پر سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ حکومت پاکستان کے ساتھ کھیلنے یا نہ کھیلنے کا واضح فیصلہ کرے- حکومت کرکٹ کے علاوہ دیگر کھیلوں میں پاکستان کے ساتھ کھیل کی اجازت دے کر دوہرے معیار کا مظاہرہ کر رہی ہے-

پاکستان کے خلاف نہ کھیلنے کا فیصلہ حتمی ہے

بھارتی حکومت نے کہا ہے کہ کرکٹ بورڈ ہم کو ڈکٹیشن نہ دے- پاکستان کے خلاف نہ کھیلنے کا فیصلہ حتمی ہے- بھارتی وزیر کھیل اوما چوہدری نے کہا کہ کرکٹ معمولی کھیل نہیں ہمارے قومی جذبات کا ترجمان ہے- خودداری اور وقار پر سمجھوتہ نہیں کریں گے-

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 26-اپریل-گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 26 زیادہ سے زیادہ 35 درجے سنٹی گریڈ

☆ جمعہ 27-اپریل غروب آفتاب: 6.48

☆ ہفتہ 28-اپریل طلوع فجر: 3.55

☆ ہفتہ 28-اپریل طلوع آفتاب: 5.24

پاکستان سے فوجی پابندیاں اٹھانے پر غور

امریکی ذرائع نے بتایا ہے کہ پاکستان سے امریکی فوجی پابندیاں اٹھانے پر غور کیا جا رہا ہے- معاملہ امریکی کانگرس میں پیش ہوگا- ایک اعلیٰ امریکی عہدیدار نے بتایا کہ پاکستان کو فوجی ہیلی کاپٹروں، بکتر بند گاڑیوں اور میزائلوں کے لئے فاضل پرزہ جات سپلائی کرنے کا جائزہ لیا جا رہا ہے اس کا مقصد سیرالیون میں پاکستانی فوج کو مستحکم کرنا ہے- اقوام متحدہ کے ترجمان نے کہا کہ یہ ضروری ہے کہ سیرالیون میں قیام امن کے لئے آنے والے پاکستانی فوجی تمام قسم کے ہتھیاروں سے لیس اور زیادہ سے زیادہ خود کفیل ہوں- امریکی محکمہ خارجہ نے بتایا ہے کہ فوجی ساز وسامان اور ٹیکنالوجی پر بھی جلد پابندیاں ختم کر دی جائیں گی- ایک امریکی جریدہ نے لکھا ہے کہ پاکستان نے قیام امن کے لئے عالمی کوششوں کو سامنے رکھتے ہوئے امریکہ سے پابندیاں ختم کرنے کی درخواست کی تھی-

جنوبی ایشیا کے متعلق امریکی پالیسی

امریکی سی آئی اے نے انکشاف کیا ہے کہ شمالی کوریا پاکستان کو میزائل دے رہا ہے- شمالی کوریا نے بڑے پیمانے پر تباہ کن ہتھیار برآمد کرنے کا سلسلہ تیز کر دیا ہے- ایران کو بھی ہتھیار دے رہا ہے- اس صورت حال میں جنوبی ایشیا کے بارے میں امریکی پالیسی تبدیل کرنا پڑے گی-

ایران بھارت پائپ لائن کی سیکیورٹی دیں گے

پاکستان نے کہا ہے کہ ہم ایران بھارت گیس پائپ لائن کے لئے ہر ممکن سیکیورٹی دیں گے- یہ منصوبہ تعلقات کی نئی راہیں کھولے گا- تینوں ملکوں کی معاشی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا- وزیر پٹرولیم نے کہا کہ ہم ایران سے خام تیل درآمد اور اسے موٹر گیسولین برآمد کرنا چاہتے ہیں-

علی پور چٹھہ میں 5 قتل 19 زخمی

علی پور چٹھہ میں پرانی رنجش پر دو بچیوں سمیت 5-افراد کو قتل کر دیا گیا جبکہ اندھا دھند بے دریغ فائرنگ سے 19-افراد زخمی ہو گئے- نواحی گاؤں بہروپ گڑھ میں چینہ مین گروپ کے چوک میں بیٹھے افراد پر ماکھا گروپ نے فائر کھول دیا- گھروں کے اندر جا کر بھی فائرنگ کی-

احتساب عدالتوں سے مہلتیں مانگ لی گئیں

سپریم کورٹ کے احتساب آرڈی ننس کے بارے میں فیصلے کے پیش نظر احتساب عدالتوں میں ملزمان کے وکلاء نے مہلتیں مانگ لی ہیں- سماعتیں ملتوی کر دی گئیں- لودھراں کے کروڑ پتی پٹواری کو سات سال قید اور 50 لاکھ جرمانے کی سزا دی گئی- بلوچستان کے سابق وزیر بسم اللہ کاکڑ کی گرفتاری کا حکم دے دیا گیا-

قافلے کراچی نہ پہنچنے پائیں

حکومت نے ایم آر ڈی کے یوم نوکراچی کے جلسے کو روکنے کی تیاریاں کر لی ہیں- حکومت نے صوبوں کو ہدایات جاری کر دی ہیں کہ قافلے کراچی نہ پہنچنے پائیں- انتظامیہ نے اے آر ڈی کے رہنماؤں کی سرگرمیوں پر نظر رکھنا شروع کر دی ہے-

شناختی کارڈ فیس 140 روپے

31 دسمبر کے بعد شناختی کارڈ کی فیس 140 روپے کر دی جائے گی- موجودہ تمام شناختی کارڈ 31 دسمبر تک کارآمد ہوں گے- کمپیوٹرائزڈ کارڈ جاری کرنے کے لئے موبائل ٹیمیں علاقوں میں فارم تقسیم کریں گی- یہی ٹیمیں پر شدہ فارم واپس لے کر لوگوں کو رسیدیں دیں گی اور نیا کارڈ ڈیڑھ دو ماہ میں مہیا کر دیا جائے گا-

سپریم کورٹ کا فیصلہ فوجی حکومت کے حق میں رہا

بی بی سی نے احتساب آرڈی ننس پر سپریم کورٹ کے فیصلے کو عمومی طور پر فوجی حکومت کے حق میں قرار دیا- اس سے کرپشن کے خلاف نیب کے اقدامات کو تقویت ملے گی-

یوسف عباس کو سعودی عرب بھجوانے کا فیصلہ

حکومت نے نواز شریف کے بھتیجے یوسف عباس کو سعودی عرب واپس بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے ان کو سعودی عرب سے واپسی پر گرفتار کر لیا گیا تھا- اور گزشتہ روز رہا کر کے حفاظتی حراست میں لے لیا گیا ہے-

1417 اداروں کے اختیارات ضلعوں کے سپرد

صوبائی ٹیم برائے عبوری انتظامات نے محکمہ سماجی بہبود، بیت المال اور ترقی نسواں کے زیر اہتمام کام کرنے والے انڈسٹریل ہومز، کمیونٹی ڈویلپمنٹ پراجیکٹ، میڈیکل سوشل سروسز پراجیکٹ، صنعت زار اور ورکنگ ویمن ہاسٹل سمیت 1417 مختلف اداروں کے انتظامی اختیارات اضلاع کے سپرد کرنے کی سفارش کی ہے-

سندھ کو اضافی پانی کی فراہمی کی مدت ختم

سندھ کو جو اضافی پانی دیا جا رہا تھا اس کی مدت ختم ہونے کے بعد سندھ کو اضافی پانی کی فراہمی بند کر دی گئی ہے-

سچی بوٹی کی گولیاں
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ
گول بازار ربوہ
☎04524-212434 Fax:213966

50 گھنٹے میں کمپیوٹر سیکھیے
امتحانات سے فارغ اور بیرون ملک جانے کی تیاری میں خواتین و حضرات کے لئے خصوصی ٹریننگ کلاسز بمعہ ٹائپنگ و انٹرنیٹ ای میل
ABACUS ایبکس کمپیوٹر اکیڈیمی
لنک روڈ ناصر آباد غربی ربوہ۔ فون 211668

اصل کی پہچان F.B کا نشان
موٹاپے اور کولیسٹرول کی دشمن
F.B فائٹولیکا بیری اب اور بھی مؤثر
خشکی سکری، کمزور اور سفید بالوں کے لئے
F.B.Protection-H ھیئر کیئر ٹانک
ہومیو پیتھک سٹورز سے نام لے کر طلب کریں- ہیلپ لائن 04524-212750

بچیوں کے لئے ملبوسات کی کٹائی-سلائی-کڑھائی نیز مکرامے، پھول اور فیبرک پینٹس سکھانے کا منفرد مرکز
مناسب فیس- بہترین کارکردگی
اے ون انڈسٹریل ہوم
(دو سال سے مصروف عمل)
داخلے جاری ہیں-
42/19 قصر ابیض دارالرحمت وسطی ربوہ فون 212699

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ-کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ایرانی، بخارا اصفہان شجر کار، وجی ٹیبل ڈائز-کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12-ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:mobi-k@usa.net

محلولات کے بارے آپ اپنی گاڑی کے انجن اور گیئر بکس کی حفاظت کیسے کر سکتے ہیں
LIQUI MOLY
A German Product
ایم ۔او۔ایس۔ٹو اینٹی فیکشن MOS2 ANTIFRICTION
- پٹرول، ڈیزل اور موٹر آئل کا خرچ کم کرتا ہے۔
- اچانک انجن کے جام ہونے کا خطرہ ختم ہو جاتا ہے۔
- پچاس فیصد انجن کے پرزوں کی رگڑ ھائی میں کمی پیدا کرتا ہے اور انجن کے شور میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

ڈیزل سسٹم کلینر DIESEL SYSTEM CLEANER
- انجیکٹر ٹپس کو جام ہونے سے روکتا ہے۔
- اس کیمیکل کے استعمال سے آپ انجن کو 30,000 کلومیٹر تک بحفاظت چلا سکتے ہیں
- ڈیزل پمپ، نوزل اور ہیٹر کو کھلوانے یا تبدیل کرانے کی ضرورت نہیں۔
- انجن کی تھرتھراہٹ کو ختم کرتا ہے اور ڈیزل کو 99.9 جلنے میں مدد دیتا ہے۔

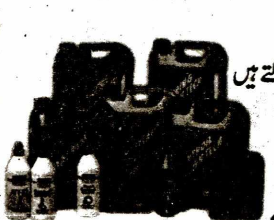

Synthoil High Tech - 5 - W40 HD 15000 km
MOS2 Lechtlauf -10 W - 40 HD 12000 km
Turning High Tech 15 W 40 HD 10000 km

Environmental Protection
Has Top Priority At LIQUI MOLY
A WAR AGAINST POLLUTION
9/224 Ferozpur Road, Muslim Town More, Lahore 54600 Pakistan
Fifty + Lubrication Motor Oil
Ph: 92-42-756 6360
Fax: 92-42-755 8273
E-mail: flmaisa@wol.net.pk

CPL 61

کمپیوٹر + انگلش اسپیکنگ کورس
☆ میٹرک کے امتحانات سے فارغ طلباء و طالبات کے لئے الگ الگ کلاسز ☆ اجراء یکم مئی 2001ء
☆ دورانیہ تین گھنٹے روزانہ ☆ انگلش گرامر Back to the Basics روزانہ ☆ انگلش بولنا
English Conversation روزانہ ☆ کمپیوٹر کلاس لیکچر روزانہ ☆ کمپیوٹر پریکٹیکل روزانہ
نیشنل کمپیوٹر کالج
6 days a week 3 hours daily
23-Shakoor Park Rabwah Ph: 212034